علم میراث
ڈاکٹر حافظ انس نضر

سورۃ النساء، آیت نمبر 11-12 [والدین اور میاں بیوی کا حصہ]

ماڈیول ٦

ألحقوا الفرائضَ بأهلها، فما بقي فهو لأولى رجلٍ ذكرٍ

”مال اللہ کی کتاب کے مطابق اہل فرائض میں تقسیم کرو اور جو کچھ ذوی الفروض چھوڑیں قریبی مرد اس کا زیادہ حقدار ہے۔“

[بخاری و مسلم]

يُوصِيكُمُ ٱللَّهُ فِيٓ أَوۡلَٰدِكُمۡۖ لِلذَّكَرِ مِثۡلُ حَظِّ ٱلۡأُنثَيَيۡنِۚ فَإِن كُنَّ نِسَآءٗ فَوۡقَ ٱثۡنَتَيۡنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَۖ وَإِن كَانَتۡ وَٰحِدَةٗ فَلَهَا
ٱلنِّصۡفُۚ وَلِأَبَوَيۡهِ لِكُلِّ وَٰحِدٖ مِّنۡهُمَا ٱلسُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ إِن كَانَ لَهُۥ وَلَدٞۚ فَإِن لَّمۡ يَكُن لَّهُۥ وَلَدٞ وَوَرِثَهُۥٓ أَبَوَاهُ فَلِأُمِّهِ ٱلثُّلُثُۚ فَإِن كَانَ
لَهُۥٓ إِخۡوَةٞ فَلِأُمِّهِ ٱلسُّدُسُۚ مِنۢ بَعۡدِ وَصِيَّةٖ يُوصِي بِهَآ أَوۡ دَيۡنٍۗ ءَابَآؤُكُمۡ وَأَبۡنَآؤُكُمۡ لَا تَدۡرُونَ أَيُّهُمۡ أَقۡرَبُ لَكُمۡ نَفۡعٗاۚ فَرِيضَةٗ مِّنَ ٱللَّهِۗ
إِنَّ ٱللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمٗا

اللہ تعالیٰ تمہیں وصیت کرتا ہے تمہاری اولاد کے بارے میں کہ لڑکے کے لیے حصہ ہے دو لڑکیوں کے برابر پھر اگر لڑکیاں ہی ہوں (دو یا) دو سے زیادہ تو ان کے لیے ترکے کا دو تہائی ہے اور اگر ایک ہی لڑکی ہے تو اس کے لیے آدھا ہے اور میت کے والدین میں سے ہر ایک کے لیے چھٹا حصہ ہے جو اس نے چھوڑا اگر میت کے اولاد ہو اور اگر اس کے اولاد نہ ہو اور اس کے وارث ماں باپ ہی ہوں تو اس کی ماں کا ایک تہائی ہے پھر اگر میت کے بہن بھائی ہوں تو اس کی ماں کا چھٹا حصہ ہے بعد اس وصیت کی تعمیل کے جو وہ کر جائے یا بعد ادائے قرض کے تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے تم نہیں جانتے کہ ان میں سے کون تمہارے لیے زیادہ نافع ہے یہ اللہ کی طرف سے مقرر کیا ہوا فریضہ ہے یقیناً اللہ تعالیٰ علم و حکمت والا ہے [سورۃ النساء: ۱۱]

اصحاب الفرائض کے حصص اور ان کی شرائط - والدین کا حصہ

باپ:

سدس: جب میت کی اولاد (بیٹا بیٹی، پوتا پوتی) موجود ہو، (اگر مؤنث اولاد ہو تو باپ فرضی حصہ لینے کے علاوہ عصبہ بھی ہو گا)

ماں:

سدس: جب میت کی اولاد ہو یا ایک سے زیادہ بہن بھائی ہوں۔

ثلث: میت کی اولاد نہ ہو، ایک سے زیادہ بہن بھائی نہ ہوں، مسئلہ عمریہ نہ ہو۔

ثلث الباقی: جب دو عمری مسئلوں سے کوئی (یعنی ورثا: شوہر، ماں اور باپ... بیوی، ماں اور باپ) ہو۔

ماں باپ کی موجودگی میں اگر میت کی اولاد نہ ہو تو کون کون محروم رہتا ہے؟

میت کی یہ اولاد مردوں میں نہ ہو: بیٹا، پوتا

میت کی یہ اولاد عورتوں میں نہ ہو: بیٹی، پوتی

میت کی ماں کی موجودگی میں نانی دادی وارث نہیں ہوتیں۔

میت کے باپ کی موجودگی میں دادا [جدِ صحیح] ، معتق، معتقہ اور سارے حواشی [حقیقی بھائی، علاتی بھائی، اخیافی بھائی، حقیقی بھتیجا، علاتی بھتیجا، حقیقی چچا، علاتی چچا، حقیقی چچازاد، علاتی چچازاد، حقیقی بہن، علاتی بہن، اخیافی بہن] وارث نہیں ہیں۔

اصحاب الفرائض کے حصص اور ان کی شرائط - والدین کا حصہ

جد (دادا):

باپ یا قریبی جد کی موجودگی میں جد محروم، باپ نہ ہو تو جد باپ کے قائم مقام (سوائے چند مسائل کے)

جدہ (نانی، دادی):

سدس: ماں یا قریبی درجے کی جدہ نہ ہو، باپ یا قریبی درجے کا جد (جو واسطہ بن رہا ہو) بھی نہ ہو۔ (غیر حنابلہ)

دُہری رشتے والی جدہ کو سدس کے دو حصے دیئے جائیں گے:

جدہ 1: نانی اور دادا (یا دادی) کی ماں،

جدہ 2: دادی (یا دادا) کی ماں)

اصحاب الفرائض کے حصص اور ان کی شرائط - شوہر بیوی کا حصہ

شوہر:

نصف: جب میت (فوت شدہ بیوی) کی اولاد نہ ہو۔

ربع: جب میت کی اولاد ہو (اسی شوہر سے ہو یا کسی اور سے)

بیوی، بیویاں:

ربع: جب میت (فوت شدہ شوہر) کی اولاد نہ ہو۔

ثمن: جب میت کی اولاد ہو (خواہ کسی اور بیوی سے ہو)